سنن ابن ماجہ شریف
مترجم

جلد سوم

تألیف

حافظ أبی عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸-اردو بازار ۰ لاہور ۰ پاکستان

7231788-7211788

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب: ــــــــ سُنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

تالیف: ــــــــ حافظ ابی عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: ــــــــ مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

طابع: ــــــــ خالد مقبول

مطبع: ــــــــ افضل شریف پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☎ 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸ - اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

Presented by www.ziaraat.com

اَخْبَرَنِی ابْنُ لَهِیْعَةَ عَنْ عِیْسَی بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ خَرَجَ یَوْمًا اِلٰی مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِیِّ ﷺ یَبْکِیْ فَقَالَ مَا یُبْکِیْکَ؟ قَالَ یُبْکِیْنِیْ شَیْءٌ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ اِنَّ یَسِیْرَ الرِّیَاءِ شِرْکٌ وَ اِنَّ مَنْ عَادٰی لِلّٰهِ وَلِیًّا فَقَدْ بَارَزَ اللّٰهَ بِالْمُحَارَبَةِ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْاَبْرَارَ الْاَتْقِیَاءَ الْاَخْفِیَاءَ الَّذِیْنَ اِذَا غَابُوْا لَمْ یُفْتَقَدُوْا وَ اِنْ حَضَرُوْا لَمْ یُدْعَوْا وَ لَمْ یُعْرَفُوْا قُلُوْبُهُمْ مَصَابِیْحُ الْهُدٰی یَخْرُجُوْنَ مِنْ کُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَةٍ.

نبویؐ کی طرف تشریف لائے تو دیکھا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس بیٹھے رو رہے ہیں فرمایا کیوں رو رہے ہو؟ میں نے ایک بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی اس کی وجہ سے رو رہا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تھوڑی سی ریا کاری بھی شرک ہے اور جو اللہ کے کسی ولی (متبع شریعت عامل بالسنۃ) سے دشمنی کرے اس نے اللہ کو جنگ میں مقابلہ کے لئے پکارا اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو جو نیک و فرماں بردار ہیں متقی و پرہیزگار ہیں اور گم نام و پوشیدہ رہتے ہیں کہ اگر غائب ہو تو ان کی تلاش نہ کی جائے حاضر ہوں تو آؤ بھگت نہ کی جائے (ان کو بلایا نہ جائے) اور پہچانے نہ جائیں (کہ فلاں صاحب ہیں) ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں وہ ہر تاریک فتنہ سے صاف بے غبار نکل جائیں گے۔

۳۹۹۰: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ ثَنَا زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسُ کَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَکَادُ تَجِدُ فِیْهَا رَاحِلَةً.

۳۹۹۰: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کی حالت ایسی ہے جیسے سو اونٹ مگر سواری کے قابل ایک بھی نہیں (سب بے کار)۔

خلاصۃ الباب ☆ ۳۹۸۹: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں سے دشمنی رکھنا اللہ تعالیٰ سے جنگ کرنے کے مترادف ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کچھ لوگ جو بظاہر امراء اور دنیا داروں کی نظروں میں ذلیل معلوم ہوتے ہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں بہت معزز و محترم ہیں۔

۱۷: بَابُ افْتِرَاقِ الْاُمَمِ

باب: اُمتوں کا فرقوں میں بٹ جانا

۳۹۹۱: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَفَرَّقَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی اِحْدٰی وَ سَبْعِیْنَ فِرْقَةً وَ تَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثٍ وَ سَبْعِیْنَ فِرْقَةً.

۳۹۹۱: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود اکہتر فرقوں میں بٹے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹے گی۔

۳۹۹۲: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ کَثِیْرِ بْنِ

۳۹۹۲: حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

دِيْنَارِ الْحِمْصِيُّ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يُوْسُفَ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ افْتَرَقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى اِحْدٰى وَ سَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَ سَبْعُوْنَ فِي النَّارِ وَافْتَرَقَتِ النَّصَارٰى عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَ سَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَاِحْدٰى وَ سَبْعُوْنَ فِي النَّارِ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَتَفْتَرِقَنَّ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَ سَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَ ثِنْتَانِ وَ سَبْعُوْنَ فِي النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ الْجَمَاعَةُ.

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود کے اکہتر فرقے ہوئے ان میں ایک جنتی ہے اور ستر دوزخی ہیں اور نصاریٰ کے بہتر فرقے ہوئے ان میں اکہتر دوزخی ہیں اور ایک جنت میں جائے گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے میری امت کے تہتر فرقے ہوں گے ایک فرقہ جنت میں جائے گا اور بہتر دوزخی ہوں گے۔ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جنتی کون ہوں گے؟ فرمایا: الجماعۃ۔

۳۹۹۳: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ افْتَرَقَتْ عَلٰى اِحْدٰى وَ سَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَ اِنَّ اُمَّتِيْ سَتَفْتَرِقُ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَ سَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً وَ هِيَ الْجَمَاعَةُ.

۳۹۹۳: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کے اکہتر فرقے ہوئے اور میری امت کے بہتر فرقے ہوں گے سب کے سب دوزخی ہوں گے سوائے ایک کے اور وہ ایک الجماعۃ ہے۔

۳۹۹۴: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ ابْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَ ذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَ شِبْرًا بِشِبْرٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا فِيْ جُحْرِ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ فِيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى؟ قَالَ فَمَنْ اِذًا؟

۳۹۹۴: حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: ضرور تم اپنے سے پہلے کے لوگوں کی پیروی کرو گے باع در باع (دونوں ہاتھوں کی لمبائی) ہاتھ در ہاتھ اور بالشت در بالشت حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہود و نصاریٰ (کی پیروی کریں گے) فرمایا تو اور کس کی؟

خلاصۃ الباب ☆ جماعت سے مراد صحابہ کرام ہیں کیونکہ دوسری حدیث میں آیا ہے کہ سائل نے پوچھا وہ ناجی فرقہ کونسا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ما انا علیہ واصحابی یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے طریقہ پر چلنے والا فرقہ ناجی ہے باقی تمام فرقے ضالہ ہیں۔ باقی حنفی' شافعی' مالکی' حنبلی' اور متکلمین کے گروہ اشاعرہ اور ماتریدیہ وغیرہم سب حق پر ہیں اور اہل سنت والجماعۃ ہیں جو شخص ان کو یہود و نصاریٰ کے ساتھ شامل کرتا ہے وہ غلطی پر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۳ : بَابُ الْعُزْلَةِ

باب: گوشہ نشینی

۳۹۷۷: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ يَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ الْجُهَنِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَعَايِشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ يَطِيْرُ عَلٰى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً اَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ اِلَيْهَا يَبْتَغِى الْمَوْتَ اَوِ الْقَتْلَ مَظَانَّهُ وَ رَجُلٌ فِىْ غُنَيْمَةٍ فِىْ رَاسِ شَعَفَةٍ مِنْ هٰذِهِ الشِّعَافِ اَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَوْدِيَةِ يُقِيْمُ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتِى الزَّكٰوةَ وَ يَعْبُدُ رَبَّهُ حَتّٰى يَاتِيَهُ الْيَقِيْنُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِىْ خَيْرٍ.

۳۹۷۷: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا: لوگوں میں بہترین زندگی اس مرد کی ہے جو راہِ خدا میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہو اور اس کی پشت پر اڑتا پھرے جب بھی گھبراہٹ یا خوف کی آواز سنے اڑ کر اس تک پہنچے شہادت کی موت یا کفار کو قتل کی تلاش میں ایسے مواقع کی تاک رکھے اور ایک وہ مرد بھی جو اپنی چند بکریاں لئے کسی پہاڑ کی چوٹی پر یا کسی وادی میں ہو' نماز قائم کرے' زکوٰۃ ادا کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں مشغول رہے یہاں تک کہ اسے موت آجائے اور لوگوں کے متعلق بھلا ہی سوچتا رہا۔

۳۹۷۸: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْىَ ابْنُ حَمْزَةَ ثَنَا الزَّبَيْدِىُّ حَدَّثَنِى الزُّهْرِىُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِىِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَىُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ مُجَاهِدٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهِ وَ مَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ امْرُؤٌ فِىْ شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ.

۳۹۷۸: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کونسا انسان افضل ہے؟ فرمایا: راہِ خدا میں لڑنے والا اپنی جان اور اپنے مال کے ذریعہ۔ عرض کیا اس کے بعد کون افضل ہے؟ فرمایا: اسکے بعد وہ مرد جو کسی گھاٹی میں رہے اور اللہ عزوجل کی عبادت کرے اور لوگوں کو اپنے شر سے مامون رکھے۔

۳۹۷۹: حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ ابْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِىْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِىُّ اَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَكُوْنُ دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ اَجَابَهُمْ اِلَيْهَا قَذَفُوْهُ فِيْهَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا يَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَامُرُنِىْ اِنْ اَدْرَكَنِىْ ذَالِكَ قَالَ فَالْزَمْ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اِمَامَهُمْ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَ لَا اِمَامٌ

۳۹۷۹: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم دروازوں پر بلانے والے ہوں گے جو ان کی بات مانے گا اسے دوزخ میں ڈال دیں گے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ان کی پہچان ہمیں بتا دیجئے فرمایا: وہ (شکل وصورت ورنگ وروپ میں ہماری طرح ہوں گے ہماری زبانوں میں گفتگو کریں گے میں نے عرض کیا اگر وہ زمانہ اور حالات) مجھ پر آئیں تو مجھے آپ کیا

Presented by www.ziaraat.com

فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَ اَنْتَ كَذَالِكَ.

امر فرماتے ہیں؟ فرمایا: مسلمانوں کی جماعت اور ان کے حکمران کا ساتھ دینا اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت (جمعیت) نہ ہو اور نہ ہی (صحیح اور شرع کے موافق) امام و حکمران ہو تو ان تمام جماعتوں سے الگ تھلگ رہنا اگرچہ تم کسی درخت کی جڑ چباؤ (بھوک کی وجہ) حتیٰ کہ تمہیں اسی حالت میں موت آ جائے۔

۳۹۸۰: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ اَنْ يَكُوْنَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَ مَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِيْنِهِ مِنَ الْفِتَنِ.

۳۹۸۰: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب مسلمان کا بہترین مال کچھ بکریاں ہوں گی جنہیں وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارانی مقامات (چراگاہوں کا رُخ کرے گا فتنوں سے اپنا دین بچانے کے لئے بے قرار (بھاگتا) رہے گا۔

۳۹۸۱: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ الْمُقَدَّمِيُّ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَكُوْنُ فِتَنٌ عَلٰى اَبْوَابِهَا دُعَاةٌ اِلَى النَّارِ فَاِنْ تَمُوْتَ وَ اَنْتَ عَاضٌّ عَلٰى جِذْلِ شَجَرَةٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ تَتْبَعَ اَحَدًا مِنْهُمْ.

۳۹۸۱: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ فتنے ہوں گے ان کے دروازوں پر جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے اگر تمہاری موت اس حالت میں آئیگی تم کسی درخت کی جڑ چبا رہے ہو یہ تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ ان فتنوں میں سے کسی ایک کی پیروی کرو۔

۳۹۸۲: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ. اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ.

۳۹۸۲: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک بل سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔

۳۹۸۳: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ.

۳۹۸۳: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک بل سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔

خلاصۃ الباب ☆ علماء کا اس میں اختلاف ہے کہ عزلت (تنہائی) اور گوشہ نشینی افضل ہے یا لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہنا افضل ہے۔ اکثر علماء فرماتے ہیں کہ مل جل کر رہنا افضل ہے بشرطیکہ فتنوں سے بچ سکے۔ اور بعض علماء فرماتے ہیں کہ عزلت (گوشہ نشینی) افضل ہے۔ تیسرا مذہب یہ ہے کہ فتنہ اور فساد کے زمانہ میں تنہائی افضل ہے اور تقویٰ اور

Presented by www.ziaraat.com